سوال

(558)اس s شخصکی جائداد شرعاکس طرح تقسیم ہونی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بیچ مسئلے کے کہ 1۔ایک شخص نے اپنے انتقال کے وقت چار لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی مرحوم کی جائداد سکنی وزرعی ہے۔ ان میں کس طرح شرعی طور پر تقسیم ہونی چاہیے۔

2۔مرحوم کے دو لڑکے ایک ماں سے اور دو لڑکے ایک لڑکی دوسری ماں سے ہیں۔اب پہلے دو لڑکے جو ایک ماں سے تھے۔ان میں سے بڑے لڑکے کا انتقال ہوا اس نے کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔اس کی بیوہ زندہ موجود ہے۔اس لڑکے کی جائداد کے شرعی ورثائ کون کون ہیں۔اور ان میں سے اس کی جائداد شرعاکس طرح تقسیم ہونی چاہیے۔(عبد الحمید خان از مظفر نگر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کی جائداد اس طرح تقسیم ہوگی۔

مسئلہ 9سوال 146۔ابن 2۔ابن 2/28۔بن 2/28۔بن 2/28۔بنت 1/14)

(2)مسئلہ 4۔زوجہ 1/7۔1خ 6۔1خ 6۔1خ 6۔اخت 3(الجدیث امرتسر ص 13۔16اکتوبر 1936ء)

تشریح۔

مسئلہ 19۔ابن 2/28۔2/28۔2/28۔ابن 2 بنت ¼)

مسئلہ 4۔(28)زوجہ 1/7۔اخ 6۔اخ 6۔اخ 6۔اخت 3)

زوجہ 7۔اخ 34۔اخ 34۔اخ 34۔اخت 17(عبدالرحمن الجبوادی)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص519

محدث فتویٰ